باب 17
نندیتا ممبئی میں

میں ایک مہینے قبل ممبئی آئی۔ جب سے ہم آئے ہیں، ماں ایک اسپتال میں داخل ہیں۔ ہمیں ان کے علاج کے لیے ممبئی آنا پڑا تھا۔

ممبئی ایک بڑا شہر!

میں آہستہ آہستہ اس شہر کی عادی ہوتی گئی۔ مجھے اب تک وہ دن یاد ہے جب ماں اور میں ٹرین سے ممبئی اسٹیشن پر اترے تھے۔ کتنا ہجوم تھا! میں نے جلدی سے ماں کا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں سوچ رہی تھی کہ ماما ہمیں اتنی بھیڑ میں کیسے تلاش کریں گے۔ اسی وقت میں نے پیچھے سے کسی کو زور سے آواز دیتے ہوئے سنا ''نندیتا، نندیتا''۔ میں نے پلٹ کر دیکھا اور وہاں ماما کھڑے تھے۔ ہم اسٹیشن سے روانہ ہوئے اور جلدی ہی ماما کے گھر جانے والے راستے پر تھے۔ لیکن ہر طرف ویسی ہی بھیڑ بھاڑ تھی۔

برائے استاد: ہندی میں ماں کے بھائی (ماموں) کو ماما کہتے ہیں۔ بچوں سے دریافت کریں کہ ان کے خاندان میں ماں کے بھائی کو کیا کہہ کر پکارتے ہیں؟
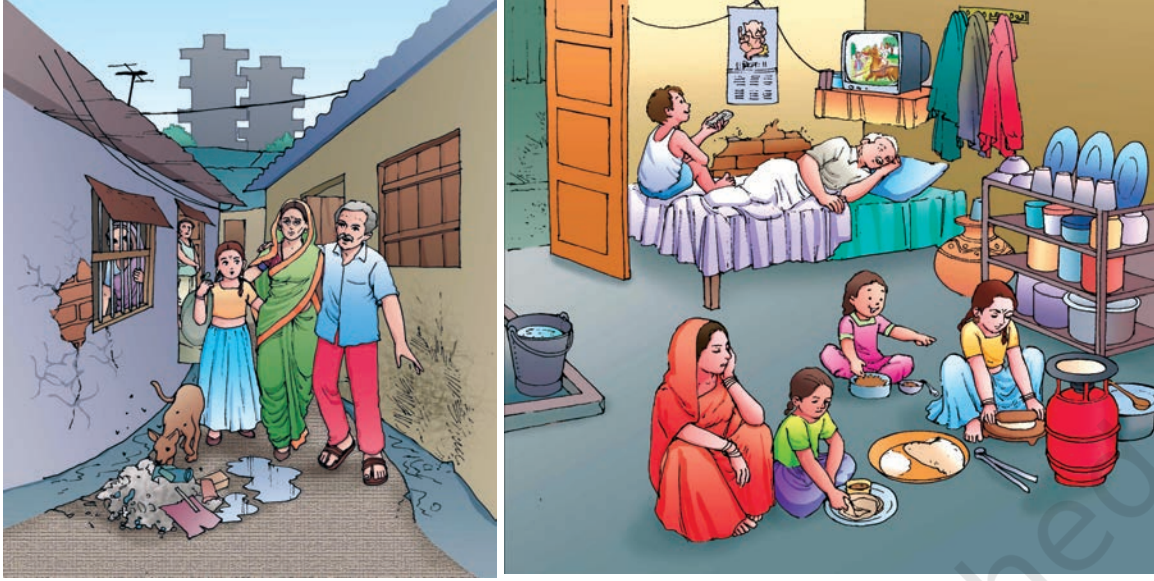
ایک پتلی سی گلی کے ساتھ ساتھ بہت سی جھگی جھونپڑیوں کی قطاریں تھیں۔ ہم اس گلی سے گذر کر ماما کے گھر پہنچ گئے۔ ماما، مامی، ان کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا۔ سب ایک کمرے میں رہتے تھے۔ اب میں بھی ان کے ساتھ یہاں رہتی ہوں۔ یہاں پر ہی ہم بیٹھتے، سوتے، کھانا پکاتے اور دھوتے دھلاتے ہیں۔ سب کچھ ایک ہی کمرے میں۔

گاؤں میں بھی میرا ایک کمرے کا ہی گھر ہے۔ لیکن ہمارے یہاں کھانا پکانے اور نہانے کے لیے الگ الگ جگہیں ہیں۔ ہمارے یہاں باہر کی طرف ایک صحن بھی ہے۔

پانی کی قلت

مامی، سیما اور میں روزانہ صبح 4 بجے باہر سرکاری نل سے پانی بھر کر لانے کے لیے جاگ اٹھتے ہیں۔ ارے ہاں! آپ یقین نہیں کریں گے کہ پانی کے لیے کتنی لڑائیاں وہاں ہوتی ہیں۔ اگر ہم کو ذرا بھی دیر ہو جائے تو ہم اس دن پانی بھرنے میں کامیاب نہیں پاتے۔ گاؤں میں بھی ہمارے گھر میں نل نہیں ہے۔ گاؤں کے تالاب میں پانی ہے۔ وہاں پیدل چل کر جانے میں بیس منٹ کا وقت لگتا۔ گرمیوں میں کبھی کبھی تالاب کا پانی خشک ہو جاتا ہے

تب ہمیں پانی حاصل کرنے کے لیے تقریباً ایک گھنٹہ پیدل چل کر دریا تک پہنچنا ہوتا ہے۔ لیکن گاؤں میں پانی کی خاطر لڑائیاں نہیں ہوتی تھیں۔

جس گلی میں پر ماما رہتے ہیں وہاں ایک کونے پر پاخانہ ہے اس گلی کا ہر آدمی اسی کو استعمال کرتا ہے۔ یہ ہمیشہ بہت گندہ رہتا ہے اور بہت بدبو آتی رہتی ہے۔ شروع میں مجھے متلی سی ہونے لگتی تھی۔ اکثر وہاں بالکل پانی نہیں ہوتا۔ ہمیں پانی اپنے ساتھ لے جانا پڑتا ہے۔ اب مجھے ان سب کی عادت سی ہو چلی ہے۔ گاؤں میں لوگ کھلی جگہ پر یا کھیتوں میں رفع حاجت کے لیے جاتے ہیں۔ مرد اور عورتیں الگ الگ جگہوں پر جاتے ہیں۔

لکھیے۔

- نندیتا کو گاؤں سے ماں کو ممبئی کیوں لانا پڑا تھا؟

- شروع میں نندیتا کو متلی سی آنے لگتی تھی جب اسے ماما کی گلی والے پاخانہ کو استعمال کرنا پڑتا تھا۔ کیوں؟

- نندیتا کو کن وجوہات کی بنا پر اپنے گاؤں والے گھر سے ماما کا گھر مختلف لگتا تھا؟

- نندیتا کو سرکاری نل سے پانی لانے اور گاؤں میں پانی حاصل کرنے میں کیا باتیں مختلف نظر آئیں؟

- جہاں نندیتا کے ماما کی رہائش تھی، کیا وہاں بجلی تھی؟ اندازہ لگاؤ۔

نئی چیزیں سیکھنا

میں ہر روز ماں کو دیکھنے کے لیے بس سے اسپتال جاتی ہوں۔ پہلے پہل میں اتنی بھیڑ بھاڑ والی بس میں سوار ہونے سے بہت ڈرتی تھی۔ لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ اب میں جانتی ہوں کہ قطار میں کیسے کھڑا ہونا ہے، ٹکٹ کے لیے کتنی رقم دینی ہے، کہاں اترنا ہے۔

جہاں ہم رہتے ہیں، اس کے نزدیک ہی ایک اونچی سی عمارت بنی ہوئی ہے۔ میری مامی وہاں سات گھروں میں کام کرتی ہیں۔ وہ وہاں برتن دھوتی ہیں

اور گھر کی صفائی کرتی ہیں۔ایک دن میں وہاں ان کے ساتھ گئی۔ جب میں نے عمارت کو دیکھا تو میں نے سوچا کہ یہ ایک بہت بڑا مکان ہے لیکن میں نے پایا کہ وہاں اوپر تلّے بہت سارے مکانات بنے ہوئے تھے۔ میں سوچ رہی تھی کہ میں اتنی بہت سی سیڑھیاں کیسے چڑھوں گی لیکن وہاں لوگوں کو اوپر نیچے لے جانے کے لیے لفٹ تھی۔ یہ ایک بڑے لوہے کے پنجرے کی مانند تھی جس میں پنکھے اور بجلی تھی اور یہاں تک کہ ایک گھنٹی بھی موجود تھی۔ہم کئی لوگ لفٹ میں داخل ہوگئے۔ کسی نے بٹن دبایا اور لفٹ تیزی سے اوپر چلنے لگی۔ آپ کو سچ بتاؤں تو میں شروع میں بہت خوفزدہ ہوگئی تھی۔

آئیے گفتگو کریں

- کیا تم کسی کو جانتے ہو جو اسپتال میں داخل ہوا ہو؟
  - وہ کتنے دنوں کے لیے اسپتال میں داخل ہوا تھا یا ہوئی تھی؟
  - کیا تم اس شخص سے ملنے کے لیے اسپتال میں گئے تھے؟
  - اسپتال میں مریض کی دیکھ بھال کون کر رہا تھا؟
- کیا تم نے کوئی اونچی عمارت دیکھی ہے؟ کہاں؟
- اس عمارت میں کتنی منزلیں تھیں؟
- تم کتنی منزلیں چڑھے تھے؟

ایک اور مکان

مامی پہلے مجھے ببلو کے گھر لے گئیں۔اس کا گھر بارھویں منزل پر تھا۔ کتنا بڑا گھر تھا! اتنے بہت سارے کمرے تھے۔ بیٹھنے، کھانے، سونے، سب کے لیے الگ الگ کمرے۔ باورچی خانہ بھی الگ۔ان کا غسل خانہ اور پاخانہ بھی گھر کے اندر ہی تھا

2019-20

مامی کو ببلو کے گھر کی صفائی کرنے میں کافی وقت لگا لیکن وہ آسانی سے سارے کام کر رہی تھیں۔ وہاں ایک نل تھا جس میں سے پانی آتا تھا۔ ببلو نے اپنے نہانے کے لیے ایک بالٹی نل کے نیچے بھرنے کو رکھ دی۔ پھر وہ ٹیلی ویژن دیکھنے بیٹھ گیا۔ اتنا بہت سا پانی بہہ گیا۔ مجھے یہ اچھا نہیں لگا۔ میں گئی اور جا کر نل بند کر دیا۔

ببلو کے گھر میں شیشے کی بڑی بڑی کھڑکیاں تھیں۔ مامی نے مجھے کھڑکی میں سے نیچے دیکھنے کو کہا۔ نیچے ماما کی گلی اور بستی دکھائی دے رہی تھی لیکن یہ بتانا مشکل تھا کہ ماما کا گھر کون سا ہے۔ وہاں اونچائی سے نیچے کی سب چیزیں چھوٹے کھلونوں کی مانند لگ رہی تھیں۔ اتنی اونچائی سے نیچے کی طرف دیکھتے ہوئے میں کافی ڈر رہی تھی۔

جب نندیتا پہلے پہل ممبئی آئی تھی تو وہ کیا کیا چیزیں تھیں جن کو کرنے سے وہ خوفزدہ ہو جاتی تھی؟

برائے استاد: یہ سبق ماما کی بستی اور اونچی عمارتوں میں بنے ہوئے گھروں کے درمیان فرق کو ظاہر کرتا ہے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اسی طرح کے موجود اور زیادہ فرق کے بارے میں سوچیں اور ان کی ممکنہ وجوہات پر غور و فکر کریں۔

- ماما کے گھر اور اونچی اونچی عمارتوں میں بنے ہوئے گھروں میں کیا کیا فرق تھے؟

ماما کے علاقے میں بنے گھر	اونچی عمارت میں بنے ہوئے گھر

- گفتگو کریں کہ ان میں فرق کیوں تھا؟

اپنے بارے میں بتائیے

- جس طرح کے مکان میں تم رہتے ہو، اس کے چاروں طرف کیا وہ گھر ایسا ہے جیسا ——

نندیتا کا   ماما کا   ببلو کا   کسی اور قسم کا

- تمھارے گھر میں پانی کہاں سے آتا ہے؟
- کیا تمھارے گھر میں بجلی کی سہولت ہے؟ دن بھر میں کتنے گھنٹے کے لیے تمھیں بجلی مہیا کی جاتی ہے؟
- جہاں تم رہتے ہو، اس علاقے میں قریب ترین اسپتال کون سا ہے؟
- تمہارے گھر سے یہ سب کتنی دوری پر ہیں؟

	پیدل جانے میں کتنے منٹ	دوری (کلومیٹر میں)
بس اڈہ		
اسکول		
بازار		
ڈاک خانہ		
اسپتال		

- اپنے علاقے میں مختلف قسم کے بنے ہوئے گھروں کی تصویریں اپنی کاپی میں بناؤ۔

نئی پریشانی

ماما نے کہا تھا کہ وہ مجھے ممبئی گھمانے لے جائیں گے۔ یہاں آس پاس کے بچے چوپاٹی کے بارے میں بہت باتیں کرتے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ بڑے بڑے فلمی ستارے بھی وہاں آتے ہیں۔شاید جب میں وہاں جاؤں تو میں بھی کسی فلمی ستارے کو دیکھ لوں!

آج کل ماما بہت پریشان ہیں۔میں ان سے نہیں کہہ سکتی کہ مجھے وہ چوپاٹی لے جائیں۔پچھلے ہفتے کچھ لوگ ایک نوٹس لے کر آئے تھے کہ سب لوگ اس جگہ کو خالی کر دیں۔وہ کہتے ہیں کہ یہاں ایک بڑا ہوٹل بنے گا۔ماما کہہ رہے تھے کہ گذشتہ دس برسوں میں یہ تیسری مرتبہ ہے جب ان کو اس طرح کا نوٹس ملا ہے۔وہ لوگ جو یہاں رہتے ہیں ان کو اپنا گھر بنانے کے لیے ایک اور جگہ دی گئی ہے لیکن وہ جگہ بہت دور ہے۔شہر کے دوسرے کنارے پر۔وہاں پینے کا پانی نہیں ہے،بجلی نہیں ہے۔مجھے معلوم نہیں کہ وہاں کوئی بس بھی جاتی ہے یا نہیں۔ماما اتنی دور سے اپنے کام کرنے کی جگہ کس طرح پہنچ سکیں گے؟ کتنی رقم ان کو خرچ کرنی پڑے گی اور کتنا وقت بھی۔اور مامی،ان کو کیا کوئی دوسرا کام وہاں مل سکے گا! اگر ماما دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں تو میں کیسے اپنی ماں سے ملنے جا سکوں گی۔ماں ابھی مکمل طور پر ٹھیک بھی نہیں ہوئی ہیں۔

برائے استاد: نندیتا کے ماما کی طرح لوگوں کو کبھی کبھی اپنے گھر خالی کرنے پڑتے ہیں اور دوسری جگہ منتقل ہونا پڑتا ہے۔جماعت میں اس کی وجوہات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔اور اس پر بھی گفتگو کیجیے۔کہ اس طرح کی تبدیلیاں پورے خاندان پر کیسے اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

کاپی میں لکھو

- ماما کو اپنا گھر کیوں تبدیل کرنا پڑتا تھا؟
- کیا تم نے کبھی اپنا گھر تبدیل کیا ہے؟ اگر ہاں، تو تمھیں کیوں منتقل ہونا پڑا تھا؟
- کیا تمھارے خاندان میں لوگوں کو اپنے کام کے سلسلے میں دور جانا پڑتا ہے؟ وہ کہاں جاتے ہیں؟ ان کو کتنی دور جانا پڑتا ہے؟

گفتگو کرو۔

- کیا ماما کی بستی اجاڑ کر وہاں پر ہوٹل بنانا صحیح ہے؟
- اس سے کس کو فائدہ ہوگا؟
- کن کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا؟
- کیا تم کچھ لوگوں کے بارے میں جانتے ہو جن کو نندیتا کے ماما کی طرح مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہو؟ اس کے بارے میں کلاس میں گفتگو کرو۔

اپنی پسند کے گھر کی تصویر بناؤ اور اس میں رنگ بھریئے۔